سوال1 : واقعہ معراج سے کیا مراد ہے ؟

جواب : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسمانی وُجود کے ساتھ رات کے بہت مختصر حصے میں مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک کا سفر کیا، پھر وہاں سے آسمانوں اور اس سے بالا جنّت و عرش کی سیر کی اور خداوندِ قُدّوس کی بے شمار نشانیوں اور عجائبات کا مُشاہدہ فرمایا۔ یہ معجزہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عزت و تکریم کی روشن دلیل ہے۔

سوال2: ہمیں مجبور و پریشان حال افراد سے کیا سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے ؟

جواب : ہمیں مجبور و پریشان حال افراد کو کسی بھی صورت نہ جھڑنے اور ان سے محبت سے پیش آنے، میل جول رکھنے اور ضرورت کے موقع پر ان کی مدد کرنے اور ان کے ساتھ ہر جگہ حسنِ سلوک سے پیش آنے کا حکم دیا گیا ہے۔

سوال3: قرآن پاک میں وعدے کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے ؟

جواب : فرمایا گیا کہ عہد پورا کرو بیشک عہد کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔(آیت میں عہد پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہے خواہ وہ اللہ کا ہو یا بندوں کا۔ اللہ سے عہد، اس کی بندگی اور اطاعت کرنے کا ہے اور بندوں سے عہد میں ہر جائز عہد داخل ہے)

سوال4: فخر و تکبر سے چلنا کیسا ہے، نیز ہمارے چلنے پھرنے کا انداز کیسا ہونا چاہیے ؟

جواب : فخر و تکبر کی چال اور متکبرین کی سی بیٹھک وغیرہ سب ممنوع ہیں ، ہمارے چلنے پھرنے بیٹھنے اٹھنے میں تواضع اور انکساری ہونی چاہیے گفتگو نرم ہو اور چلنا آہستگی اور وقار کے ساتھ ہو۔

سوال5: معاشرے پر وعدہ خلافی کے اثرات کا جائزہ لیجے۔

جواب : افسوس صد ہزار افسوس کہ وعدہ خلافی کرنا ہمارا قومی مزاج بن چکا ہے۔ لیڈر قوم سے عہد کرکے توڑ دیتے ہیں اور لوگ ایک دوسرے سے عہد کرکے توڑ دیتے ہیں۔

سوال6: کیا شیطان لوگوں کے آپس کے معاملات میں دخل اندازی کرتا ہے ؟

جواب : جی ہاں : رب تعالیٰ نے فرمایا: اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ؕ بیشک شیطان لوگوں کے درمیان فساد ڈال دیتا ہے۔

سوال7: کیا شیطان انسان کا دوست ہے ؟

جواب : جی نہیں : بلکہ رب تعالیٰ نے فرمایا: بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

سوال8: کیا اللہ تعالیٰ کو صرف مشکل میں یاد کرنا چاہیے ؟

جواب: جی نہیں؛ بلکہ اللہ تعالیٰ کو ہر حال میں یاد کرنا چاہیے۔

سوال9: کیا تمام انبیائے کرام علیہم السلام کا مقام و مرتبہ برابر ہے ؟

جواب : جی نہیں؛ بلکہ اللہ تعالیٰ نے بہت سے نبیوں کو دوسروں پر مخصوص فضائل کے ساتھ فضیلت عطا فرمائی جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنانا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کلیم اور سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو حبیب بنایا بلکہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو بے شمار اُمور میں فضیلتِ تامہ عطا فرمائی۔

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے شیطان کو حسد اور اپنی ذات کے تکبر نے روکا۔ کہا کہ کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تونے مٹی سے بنایا ہے حالانکہ میری پیدائش آگ سے ہے اور میں حضرت آدم علیہ السلام سے افضل ہوں۔

سوال11: کیا شیطان انبیائے کرام علیہم السلام کو بھی گناہوں میں مبتلا کرتا ہے؟

جواب: جی نہیں؛ انبیائے کرام معصوم ہیں اور معصوم ہونے کا مطلب شریعت میں یہ ہے کہ ان کیلئے حفظِ الٰہی کا وعدہ ہوچکا جس کے سبب ان سے گناہ ہونا شرعاً محال ہے۔

سوال12: شیطان ہمارا کھلا دشمن ہے مگر کیسے؟

جواب: بد تہذیبی اور بد تمیزی شیطان کے ہتھیار ہیں اور ان کے ذریعے وہ ہمیں غصہ دلواتا اور بھڑکاتا ہے کہ کڑا جواب دو، جس سے لڑائی فساد کی نوبت آجائے۔ یہ شیطان کی انسان سے دشمنی ہے اور شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

سوال13: وہ کون سی نماز ہے جو امت پر فرض نہیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر فرض تھی۔

جواب: نمازِ تہجد سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر فرض تھی، جبکہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کیلئے یہ نماز سنت ہے۔

سوال14: بروزِ قیامت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام محمود عطا کیا جائے گا اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: مقامِ محمود مقامِ شفاعت ہے کہ اس میں اوّلین و آخرین حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی حمد کریں گے۔

سوال15: قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ دار کون ہے؟

جواب: قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ خود ربّ تعالیٰ نے لیاہے، فرمان باری ہے: اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ؛ بیشک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور بیشک ہم خود اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

سوال16: انسانوں کے بجائے فرشتوں کو نبی بنا کر کیوں نہیں بھیجا گیا؟

جواب: اگر انسانوں کی بجائے زمین میں صرف فرشتے رہائش پذیر ہوتے جو یہاں چلتے پھرتے تو ان پر آسمان سے کسی فرشتے کو ہی رسول بنا کر بھیجا جاتا لیکن جب زمین میں انسان بستے ہیں تو رسول بھی انسان ہی بھیجا گیا ہے۔

سوال17: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کونسی نو نشانیاں عطا فرمائی تھیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جو نو نشانیاں عطا فرمائیں وہ یہ ہیں: ❶ عصا، ❷ یدِ بیضا، ❸ بولنے میں دِقّت جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زبان مبارک میں تھی پھر اللہ تعالیٰ نے اسے دور فرمادیا ❹ دریا کا پھٹنا اور اس میں رستے بننا، ❺ طوفان، ❻ ٹڈی، ❼ گھن، ❽ مینڈک، ❾ خون۔(خازن)

سوال18: ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن مسلمانوں کی شفاعت فرمائیں گے اس عنوان پر تین احادیث لکھیے۔

جواب: ① وَاَوَّلُ شَافِعٍ وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ(صحیح مسلم) میں سب سے پہلے شفاعت کرنے والا ہوں اور سب سے پہلے میری ہی شفاعت قبول کی جائے گی۔ ② شَفَاعَتِیْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِیْ؛ میری شفاعت میری امت کے ان لوگوں کیلئے ہوگی جن سے کبیرہ گناہ سرزد ہوئے ہوں گے (سنن ابو داؤد)۔ ③ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: مقامِ محمود کیا چیز ہے؟ فرمایا: هُوَ الشَّفَاعَةُ وہ شفاعت ہے (ترمذی)۔

سوال19: سورۂ کہف کو "کہف" کہنے کی وجہ بیان کیجیے۔

سوال20: سورۃِ کہف میں کفار کے کن سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں ؟

جواب: سورۃِ کہف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اَصحابِ کہف رضی اللہ عنہم اورحضرت ذوالقرنین رضی اللہ عنہ کے بارے میں کئے گئے کفار کے سوالات کا جواب دیا گیا ہے۔

سوال21: اللہ تعالٰی نے کفار کے لئے کیا سزائیں بیان فرمائی ہیں ؟

جواب: اللہ تعالٰی نے کافروں کیلئے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی اور اگر وہ پیاس کی شدت سے پانی کیلئے فریاد کریں تو ان کی فریاد اس پانی سے پوری کی جائے گی جو پگھلائے ہوئے تانبے کی طرح ہو گا جو اُن کے منہ کو جلادے گا۔

سوال22: اللہ تعالٰی نے مؤمنین کیلئے کیا جزائیں بیان فرمائی ہیں ؟

جواب: قرآن پاک میں ارشاد ہوا: مؤمنین کیلئے ہمیشہ بسنے کے باغات ہیں (کہ نہ وہاں سے نکالے جائیں اور نہ کسی کو موت آئے) ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں، انہیں ان باغوں میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ سبز رنگ کے باریک اور موٹے ریشم کے کپڑے پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔

سوال23: انسان کو مال و دولت یا کامیابی ملنے پر کیا کرنا چاہیے ؟

جواب: مال و دولت ملنے پر غرور و تکبر کرنے کی بجائے اللہ تعالٰی کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

سوال24: قرآن پاک کے اوصاف اور اس کے نزول کے مقاصد بیان کیجیے۔

جواب: قرآن پاک میں کوئی ٹیڑھ نہیں یعنی نہ کوئی لفظی خرابی، نہ معنوی، نہ اس کی آیتوں میں آپس میں اختلاف ہے اور نہ تضاد۔ قرآنِ کریم کا نازل ہونا بہت بڑی نعمت ہے اور بندوں کیلئے نجات وفلاح کا سبب ہے۔

سوال25: دنیوی زندگی کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے ؟

جواب: دنیاوی زندگی کو زمین کی ہریالی اور سرسبزی و شادابی کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے جو ہریالی کچھ ہی عرصے کے بعد فنا کے گھاٹ اتر جاتی ہے اور سوکھی ہوئی گھاس میں تبدیل ہوجاتی ہے جسے ہوائیں اِدھر سے اُدھر اڑائے پھرتی ہیں اور اس کی کوئی قدر و قیمت باقی نہیں رہتی۔

سوال26: زمین و آسمان میں موجود مخلوق کو پیدا کرنے والا کون ہے؟

جواب : زمین و آسمان میں موجود مخلوق کو پیدا کرنے والا اللہ تعالٰی ہے۔

سوال27: حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہما السلام کی ملاقات کس مقام پر ہوئی تھی ؟

جواب: حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہما السلام کی ملاقات مَجمعِ بَحرَین(مشرق کی جانب دو سمندروں یعنی بحر فارس اور بحر روم کے ملنے) کے مقام پر ہوئی تھی۔

سوال28: حضرت خضر علیہ السلام نے یتیم بچوں کی دیوار کو کیوں درست کیا تھا؟

جواب: وہ دیوار شہر کے دو یتیم لڑکوں (اصرم اور صریم) کی تھی جس کے نیچے اُن دونوں کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا تو اللہ تعالٰی نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اُن کی عقل کامل ہوجائے اور وہ قوی ہوجائیں اور اپنا خزانہ نکالیں۔

سوال29: حضرت خضر علیہ السلام نے کشتی کا تختہ کیوں اکھاڑ دیا تھا ؟

سوال30: والدین کا نیک ہونا ان کی اولاد کے لئے دنیا و آخرت میں نفع کا باعث ہوتا ہے اس بارے میں ایک پیرا لکھیے۔

جواب: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ آدمی کے نیک ہونے کی وجہ سے اس کی اولاد در اولاد کی بہتری فرما دیتا ہے اور اس کی نسل اور اس کے ہمسایوں میں اس کی رعایت فرما دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے پردہ پوشی اور امان میں رہتے ہیں۔(درمنثور)

سوال31: اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ السلام کو بیٹے کی خوشخبری کیلئے کیا نشانی عطا فرمائی ؟

جواب: حضرت زکریا علیہ السلام نے عرض کیا: اے میرے رب! میرے لئے (میری بیوی کے حاملہ ہونے کی) کوئی نشانی مقرر فرمادے۔(تاکہ میں اس وقت سے تیری اس عظیم نعمت کا شکر ادا کرنے میں مشغول ہو جاؤں) فرمایا: تیری نشانی یہ ہے کہ تم بالکل تندرست ہوتے ہوئے بھی تین رات دن لوگوں سے کلام نہ کر سکو گے۔

سوال32: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے چچا آزر کو کس بات سے منع کیا تھا اور کیا دعوت دی تھی ؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے چچا سے فرمایا: اے میرے (عرفی) باپ! تم کیوں ایسے کی عبادت کر رہے ہو جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے اور نہ تجھے کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ پس تو میرا دین قبول کرکے میری پیروی کر، میں تجھے سیدھی راہ دکھادوں گا۔

سوال33: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے چچا آزر کو باطل معبودوں کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی تلقین کی تو آپ کو کیا جواب ملا ؟

جواب: چچا آزر بولا: کیا تو میرے معبودوں سے منہ پھیرتا ہے؟ اے ابراہیم! بیشک اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے پتھر ماروں گا اور تو عرصہ دراز کیلئے مجھے چھوڑ دے۔

سوال34: آیت نمبر 51 تا 53 کی روشنی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تین اوصاف بیان کیجیے۔

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پانچ صفات بیان کی گئی ہیں۔❶ آپ علیہ السلام اللہ پاک کے چنے ہوئے اور برگزیدہ بندے تھے۔❷ آپ علیہ السلام رسول و نبی تھے۔❸ آپ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے کلام فرمایا۔❹ آپ علیہ السلام کو اپنا قرب بخشا۔❺ آپ علیہ السلام کی خواہش پر آپ کے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو نبوت عطا کی۔

سوال35: غی کس وادی کو کہتے ہیں ؟

جواب: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: غی جہنم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی سے جہنم کی وادیاں بھی پناہ مانگتی ہیں۔ (یعنی غی کی گرمی اور گہرائی سب سے زیادہ ہے)۔

سوال36: نمازیں ضائع کرنے سے کیا مراد ہے ؟

جواب: نمازیں ضائع کرنے سے مراد فرض نمازیں چھوڑ دینا یا نماز کا وقت گزار کر نماز پڑھنا مثلاً ظہر کی نماز عصر میں اور عصر کی مغرب میں پڑھنا۔

سوال37: کیا مال و دولت اور دنیاوی آسائش کا ملنا اللہ تعالیٰ کے راضی ہونے کی علامت ہے؟ اس بارے میں سورۂ مریم میں کیا بیان ہوا ؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے سورۂ مریم کی آیت 74 میں فرمایا: ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں جو ساز و سامان میں اور دکھائی دینے میں ان سے زیادہ اچھے تھے۔اور آیت 96 میں فرمایا: بیشک وہ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے عنقریب رحمٰن ان کیلئے محبت پیدا کردے گا۔۔لہٰذا معلوم ہوا کہ مال و دولت اور دنیاوی آسائش کا ملنا اللہ تعالیٰ کے راضی ہونے کی علامت نہیں ہے۔

سوال38: بروزِ قیامت نیک مسلمان اور کافر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کیسے پیش ہوں گے ؟

جواب: قیامت کے دن پرہیزگار مسلمان تو مہمان بنا کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لائے جائیں گے جبکہ کافروں کو ان کے کفر کی وجہ سے ذلت و توہین کے ساتھ

سوال39: سورۂ مریم میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کے جو اوصاف بیان کیے گئے ہیں تحریر کیجئے۔

جواب: حضرت اسماعیل علیہ السلام کے دو وصف بیان کئے گئے۔① آپ علیہ السلام وعدے کے سچے تھے۔ (یاد رہے کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام وعدے کے سچے ہی ہوتے ہیں مگر آپ علیہ السلام کا خصوصی طور پر ذکر کرنے کی وجہ یہ ہے کہ آپ علیہ السلام اس وصف میں بہت زیادہ ممتاز تھے)۔② آپ علیہ السلام غیب کی خبریں دینے والے رسول تھے۔

سوال40: اللہ تعالیٰ کی ملکیت اور بادشاہت کہاں تک ہے اس بارے میں آیت نمبر 6 میں کیا بیان ہوا ہے ؟

جواب: جو کچھ آسمانوں میں ہے، جو کچھ زمین میں ہے، جو کچھ زمین و آسمان کے درمیان ہے اور جو کچھ اس گیلی مٹی یعنی زمین کے نیچے ہے سب کا مالک اللہ تعالیٰ ہے، اللہ تعالیٰ ہی اِن سب کی تدبیر فرماتا اور ان میں جیسے چاہے تَصَرُّف فرماتا ہے۔

سوال41: اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو مخاطب فرما کر اپنے کن تین انعامات کا ذکر فرمایا ؟

جواب: اے بنی اسرائیل! بیشک ہم نے تمہیں تمہارے دشمن (فرعون اور اس کی قوم سے نجات دی جو تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے، اور تم سے انتہائی محنت و مشقت والے کام لیتے تھے ان) سے نجات دی اور تمہارے ساتھ کوہِ طور کی دائیں جانب کا وعدہ کیا (کہ ہم حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو وہاں توریت عطا فرمائیں گے) اور تم پر من اور سلویٰ اتارا۔

سوال42: سامری کو اُس کے جرم کی دنیا میں کیا سزا ملی ؟

جواب: موسیٰ علیہ السلام نے سامری سے فرمایا: تو یہاں سے چلا جا پس بیشک زندگی میں تیرے لئے یہ سزا ہے کہ تو کہے گا۔(لَامِسَاسَ) نہ چھونا۔ اگر اتفاقاً کوئی اس سے چھو جاتا تو وہ اور چھونے والا دونوں شدید بخار میں مبتلا ہوتے وہ جنگل میں یہی شور مچاتا پھرتا تھا کہ کوئی مجھے نہ چھوئے۔(مدارک)

سوال43 : قیامت کے دن کافروں کا کیا حال ہوگا ؟

جواب : قیامت کے دن کافروں کی آنکھیں نیلی ہوں گی (اور منہ کالے ہوں گے۔ آخرت کی ہولناکیاں دیکھ کر کفار کو دُنیاوی زندگی کی مدت بہت قلیل معلوم ہوگی) اور وہ آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کرتے ہوئے کہیں گے کہ ہم تو دنیا میں دس راتیں رہے ہیں۔

سوال44: کفار و مشرکین ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات دیکھ کر کیا کہتے تھے ؟

جواب: کافروں نے کفر کا ایک اصول بنایا کہ یہ بات لوگوں کے ذہن نشین کر دی جائے کہ وہ (رسول کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم) تم جیسے بشر ہیں تو پھر کوئی اُن پر ایمان نہ لائے گا۔ کفار یہ بات کہتے وقت جانتے تھے کہ ان کی بات کسی کے دل میں جمے گی نہیں کیونکہ لوگ رات دن معجزات دیکھتے ہیں، اس لئے انہوں نے معجزات کو جادو کہنا شروع کر دیا اور کہا کہ کیا تم خود دیکھنے اور جاننے کے باوجود جادو کے پاس جاتے ہو؟

سوال45: وہ کونسی امتیازی خصوصیت ہے جو انبیائے کرام علیہ السلام کو عام انسانوں سے ممتاز کرتی ہے ؟

جواب : اللہ تعالیٰ کی طرف سے نورِ وحی کا نزول وہ امتیازی خصوصیت ہے جو انبیائے کرام علیہم السلام کو عام انسانوں سے ممتاز کرتی ہے۔(ہر نبی عَلَیْہِ السَّلَام پر وحی آتی تھی۔ نبوت کیلئے وحی لازم وضروری ہے)۔

سوال46: سورۂ انبیاء میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر کیا دلیل بیان کی گئی ہے ؟

جواب : رب تعالیٰ نے فرمایا: لَوْ كَانَ فِيهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا (اگر آسمان و زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو ضرور آسمان و زمین تباہ ہو جاتے)۔ یہ آیت اللہ تعالیٰ کے واحد معبود ہونے کی ایک قطعی دلیل ہے کہ اگر آسمانوں یا زمین پر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور خدا ہوتا تو سارے عالَم کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔

سوال47: سورۂ انبیاء میں فرشتوں کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں ؟

سوال48: کیا کوئی ایسا بھی ہے جسے موت نہیں آئے گی ؟

جواب: جی ہاں ! اللہ تعالیٰ ہمیشہ رہے گا، رب تعالیٰ کی ذات کے سوا ہر چیز فانی بالذّات ہے۔(کُلُّ شَیْءٍ ھَالِكٌ اِلَّا وَجْھَهٗ؛ اس کی ذات کے سوا ہر چیز فانی ہے)

سوال49: فرشتے کون ہیں اور کس چیز سے بنائے گئے ہیں پانچ جملوں میں بیان کیجیے اور فرشتوں کے کوئی دس کام بیان کیجیے۔

جواب:① فرشتے اللہ تعالیٰ کے عزت والے بندے ہیں۔② فرشتے اجسام نوری ہیں۔③ اللہ تعالیٰ نے اُن کو یہ طاقت دی ہے کہ جو شکل چاہیں بن جائیں۔④ فرشتے وہی کرتے ہیں جو حکم الٰہی ہے، خدا کے حکم کے خلاف کچھ نہیں کرتے۔⑤ وہ اللہ کے معصوم بندے ہیں، ہر قسم کے صغائر وکبائر سے پاک ہیں۔فرشتوں کے کوئی دس کام: ❶ بعض کے ذمے حضراتِ انبیائے کرام کی خدمت میں وحی لانا، ❷ کسی کے ذمے پانی برسانا، ہوا چلانا، روزی پہنچانا، ❸ کسی کے ذمے ماں کے پیٹ میں بچہ کی صورت بنانا، دشمنوں سے حفاظت کرنا، ❹ کسی کے ذمے ذاکرین کا مجمع تلاش کرکے اُس میں حاضر ہونا، ❺ کسی کے ذمے انسان کے نامۂ اعمال لکھنا، ❻ بہتوں کا دربارِ رسالت میں حاضر ہونا، مسلمانوں کی صلاۃ و سلام پہنچانا، ❼ بعضوں کے ذمے مُردوں سے سوال کرنا، ❽ کسی کے ذمے قبض روح کرنا، ❾ بعضوں کے ذمے عذاب کرنا، ❿ کسی کے ذمے صُور پُھونکنا۔ اِن کے علاوہ اور بہت سے کام ہیں جو ملائکہ انجام دیتے ہیں۔(بہارشریعت)

سوال50: قوم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں کیوں ڈالا ؟

جواب: جواب: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے بت خانے کے سب بتوں کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کردیا، البتہ ان کے بڑے بت کو چھوڑ دیا اور کلہاڑا اس کے کندھے پر رکھ دیا کہ بت پرست حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام سے دریافت کریں گے تو آپ علیہ السلام کو حُجت قائم کرنے کا موقع ملے گا۔نمرود اور اس کے وزیروں نے کہا: اے ابراہیم! کیا تم نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کام کیا ہے؟ ابراہیم نے فرمایا: بلکہ ان کے اس بڑے نے کیا ہوگا تو اِن سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہوں؟! پھر جب حجت تمام ہوگئی اور وہ لوگ جواب سے عاجز آگئے تو انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈال دیا۔

سوال51: حضرت ابرہیم علیہ السلام کو جس آگ میں ڈالا گیا اس کی کتنی شدت تھی ؟

جواب: نمرودیوں نے کوثیٰ بستی میں ایک عمارت بنائی اور ایک مہینہ تک پوری کوشش کرکے ہر قسم کی لکڑیاں جمع کیں اور ایک عظیم آگ جلائی جس کی تپش سے ہوا میں پرواز کرنے والے پرندے جل جاتے تھے اور ایک منجنیق یعنی پتھر پھینکنے والی مشین کھڑی کی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو باندھ کر اُس میں رکھ کر آگ میں پھینک دیا۔

سوال52: شدید بھڑکتی آگ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کچھ نقصان پہنچایا ؟

جواب: جب حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو آگ میں ڈالا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے آگ ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہوجا۔ چنانچہ آگ کی گرمی زائل ہوگئی اور روشنی باقی رہی اور اس نے اُن رسیوں کے سوا اور کچھ نہ جلایا جن سے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو باندھا گیا تھا۔(جلالین)

سوال53: سورۂ انبیاء میں قیامت کی کیا نشانی بیان کی گئی ہے ؟

جواب: رب تعالیٰ نے فرمایا: حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ؛ یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کو کھول دیا جائے گا۔(یَاْجُوْج وَمَاْجُوْج دو قبیلوں کے نام ہیں یہ یافث بن نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی اولاد سے فسادی گروہ ہیں، یہ لوگ، آدمیوں، درندوں، وحشی جانوروں، سانپوں اور بچھوؤں تک کو کھا جاتے تھے۔ جب قیامت آنے کا وقت قریب ہوگا تو یاجوج اور ماجوج کو روک کر رکھنے والی دیوار کو کھول دیا جائے گا)۔

سوال54: ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کن لوگوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ؟

جواب: رب تعالیٰ نے فرمایا: وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ: (اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر ہی بھیجا)۔تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم نبیوں، رسولوں اور فرشتوں عَلَیْہِمُ السَّلَام

... عالم میں ... کی چیزیں ... ہیں، سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ان سب سے رحمت ہیں۔

سوال55: سورۂ انبیاء سے 12 انبیائے کرام علیہم السلام کے نام ذکر کیجیے۔

جواب: (1) حضرت موسیٰ (2) حضرت ہارون (3) حضرت ابراہیم (4) حضرت لوط (5) حضرت اسحاق (6) حضرت یعقوب (7) حضرت نوح (8) حضرت داود (9) حضرت سلیمان (10) حضرت ایوب (11) حضرت اسماعیل (12) حضرت ادریس علیہم السلام۔

سوال56: سورۂ حج کا نام "الحج" رکھنے کی وجہ بیان کیجیے۔

جواب: سورۂ حج میں حج کے اعلانِ عام اور حج کے اَحکام کا ذکر ہے، اسی مناسبت سے اسے سورۃ الحج کہا گیا ہے۔

سوال57: اس (سورۂ حج) سورت میں کتنی طرح کے کافروں کی مذمت کی گئی ہے؟ تعداد اور نام بتائیے۔

جواب: سورۂ حج میں 5 طرح کے کافروں کی مذمت کی گئی ہے ① یہودی ② ستاروں کی پوجا کرنے والے ③ عیسائی ④ آگ کی پوجا کرنے والے اور ⑤ مشرک۔

سوال58: کعبہ شریف کی عمارت کس نے بنائی ؟

جواب: کعبہ معظمہ کی عمارت پہلے حضرت آدم علیہ السلام نے بنائی تھی اور جب حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر طوفان آیا تو اس وقت وہ آسمان پر اٹھالی گئی۔ پھر جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کعبہ شریف کی عمارت دوبارہ تعمیر کرنے کا حکم دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا مقام بتانے کیلئے ایک ہوا مقرر کی جس نے اس کی جگہ کو صاف کر دیا جہاں پہلے کعبہ معظمہ کی عمارت موجود تھی اس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کعبہ شریف کی جگہ بتائی گئی اور آپ نے اس کی پرانی بنیاد پر کعبہ شریف کی عمارت تعمیر کی (مدارک)

سوال59: سورۂ حج میں مسجد کے متعلق کیا حکم دیا گیا ہے ؟

جواب: رب تعالیٰ نے فرمایا: وَطَهِّرْ بَيْتِيَ (میرے گھر کو خوب صاف ستھرا رکھو)۔ اس حصۂ آیت سے معلوم ہوا کہ مسجد کی تعمیر کرنا اسے صاف ستھرا رکھنا اور اس کی زینت کرنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت اور اعلیٰ درجے کی عبادت ہے۔

سوال60: حج کے دینی اور دنیاوی فوائد بیان کیجیے۔

جواب: رب تعالیٰ نے فرمایا: لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ (تاکہ وہ اپنے فوائد پر حاضر ہو جائیں)۔ **دینی فائدہ:** اللہ تعالیٰ حج کرنے والے کے گناہ بخش دیتا ہے اور وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو کر لوٹتا ہے جیسے اُس دن گناہوں سے پاک تھا جب وہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔ **دُنیوی فائدہ:** حج کے دنوں میں لوگ تجارت کرکے مالی نفع بھی حاصل کرتے ہیں۔

سوال61: کیا قربانی کا گوشت اور خون اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچتا ہے ؟

جواب: جواب : جی نہیں! اللہ تعالیٰ نے فرمایا: لَنْ يَنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا: اللہ کے ہاں ہرگز نہ ان (کی قربانیوں) کے گوشت پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون۔

سوال62: قربانی کے فوائد جمع کیجئے۔

جواب: حکمِ شریعت پر عمل کرتے ہوئے قربانی کرنے کے جہاں اُخروی فوائد ہیں، وہیں دُنیا میں بھی اس کے بہت سے فائدے ہیں۔ قربانی کے جانوروں کو پالنے سے ہزاروں لوگوں کو روزگار ملتا ہے۔ جانوروں کو لے جانے والی گاڑیوں کو کرایہ حاصل ہوتا ہے۔ قربانی کی کھالوں سے مختلف چیزیں بنائی جاتی ہیں اور اُنہیں دوسرے ملکوں میں بھیجا جاتا ہے، جس سے ملک کو قیمتی زرِ مبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ قربانی کرنے کے بعد کئی خوش نصیب لوگ اپنے رشتے داروں، دوستوں اور غریبوں مسکینوں کو بھی گوشت پہنچاتے ہیں، جس کی بدولت ان کے گھر میں بھی گوشت پکتا ہے۔ قربانی کے جانور کی کھالیں کئی دینی و فلاحی

سوال63: انبیائے کرام علیہ السلام کو جھٹلانے والے ظالموں کا دنیا میں کیا انجام ہوا؟ سورۂ حج کی روشنی میں بیان کیجیے۔

جواب: ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: کتنی ہی بستیوں کو ہم نے برباد کر دیا اور ان میں رہنے والے لوگوں کو ہلاک کر دیا کیونکہ ان بستیوں میں رہنے والے کافر تھے، تو اب وہ بستیاں اپنی چھتوں کے بل پر گری پڑی ہیں اور کتنے کنویں بیکار پڑے ہیں کہ ان سے کوئی پانی بھرنے والا نہیں اور کتنے بلند و بالا محل خالی اور ویران پڑے ہیں کیونکہ ان میں رہنے والے مر چکے ہیں۔(مدارک)

سوال64: سورۂ حج میں کن لوگوں کے بارے میں فرمایا گیا ہے آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں ؟

جواب: سورۂ حج میں فرمایا گیا: تو کیا یہ لوگ (کفارِ مکہ) زمین میں نہ چلے کہ ان کے دل ہوں جن سے یہ سمجھیں یا کان ہوں جن سے سنیں پس بیشک آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔ (یعنی کفار نے سابقہ قوموں کے حالات کا آنکھوں سے مشاہدہ کرکے، دل سے سمجھ کر ان کے ہلاک ہونے اور بستیوں کے ویران ہونے کے بارے میں سن کر عبرت حاصل کرکے راہِ ہدایت اختیار نہیں کیا کیونکہ وہ دلوں کے اندھے ہیں)

سوال65: جو مسلمان راہ خدا میں شہید ہوجائیں یا طبعی طور پر انتقال کر جائیں ان کی جزا کیا ہے ؟

جواب: جو مسلمان راہِ خدا میں شہید ہوجائیں یا طبعی طور پر انتقال کر جائیں تو اللہ تعالیٰ ضرور انہیں جنت کی اچھی روزی دے گا جو کبھی ختم نہ ہوگی اور بیشک اللہ تعالیٰ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے کیونکہ وہ بے حساب رزق دیتا ہے اور جو رزق وہ دیتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی قادر نہیں۔(مدارک)

سوال66: سورۂ حج میں مسلمانوں کا طرز حکومت کیا بیان کیا گیا ہے ؟

جواب: فرمایا گیا: وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار دیں تو نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں اور بھلائی کا حکم کریں اور برائی سے روکیں اور اللہ ہی کے قبضے میں سب کاموں کا انجام ہے۔

سوال67: اللہ تعالیٰ نے بتوں کی عبادت کا باطل ہونا کس مثال کے ذریعے بیان کیا ہے؟ تحریر کیجیے۔

جواب: وہ مثال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کی بجائے جن بتوں کی کفار عبادت کرتے ہیں (ان کے عاجز اور بے قدرت ہونے کا یہ حال ہے کہ) وہ ہرگز ایک (چھوٹی سی چیز) مکھی (بھی) پیدا نہیں کرسکیں گے اگرچہ سب (بت) اِس کیلئے جمع ہوجائیں اور اگر مکھی اُن سے کچھ چھین کرلے جائے تو اُس سے چھڑا نہ سکیں گے۔کتنا کمزور ہے چاہنے والا اور وہ جسے چاہا گیا۔ (تو عقلمند انسان کو یہ زیبا کب دیتا ہے کہ وہ ایسے عاجز اور بے قدرت کو معبود ٹھہرائے)۔

سوال68: ہمیں جانوروں کے بارے میں غور و فکر کرنے کا حکم کیوں دیا گیا ہے ؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حیوانات کے مَنافع سے اپنی قدرتِ کاملہ پر اِستدلال فرمایا ہے چنانچہ ارشاد فرمایا کہ بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں سمجھنے کا مقام ہے، ہم تمہیں اس (دودھ) میں سے پلاتے ہیں جو ان کے پیٹ میں ہے اور تمہارے لیے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں (کہ اُن کے بال، کھال اور اُون وغیرہ سے کام لیتے ہو) اور انہی میں سے تم بعض چوپایوں کو ذبح کرکے ان کا گوشت بھی کھالیتے ہو (خازن)۔

سوال69: کافر حضرت نوح علیہ السلام پر ایمان نہ لانے کے کیا بہانے بناتے تھے ؟

جواب: کافر سرداروں نے بہانہ بناکر قوم سے کہا: یہ (حضرت نوح علیہ السلام) تو تمہارے جیسا ہی ایک آدمی ہے جو چاہتا ہے کہ تم پر بڑا بن جائے اور اگر اللہ چاہتا تو وہ فرشتے اتارتا۔ ہم نے تو یہ (بات کہ بشر بھی رسول ہوتا ہے) اپنے پہلے باپ داداؤں میں نہیں سنی۔ (یہ ان کی حماقت کی انتہاء تھی کہ بشر کا رسول ہونا تو تسلیم نہ کیا، پتھروں کو خدا مان لیا) یہ تو صرف ایک

سوال70: اللہ تعالیٰ نے طوفان سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام کو کن باتوں کا حکم دیا تھا ؟

جواب :رب تعالیٰ نے فرمایا: ہم نے اس (نوح علیہ السلام) کی طرف وحی بھیجی کہ ہماری نگاہ کے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بنا پھر جب ہمارا حکم آئے اور تنور اُبل پڑے (یہ عذاب کے شروع ہونے کی علامت ہے) تو کشتی میں ہر جوڑے میں سے دو اور اپنے گھر والوں کو داخل کرلو سوائے اِن میں سے اُن لوگوں کے جن پر بات پہلے طے ہوچکی ہے (کلامِ ازلی میں ان پر عذاب اور ہلاکت مُعیّن ہوچکی ہے) اور ان ظالموں کے معاملہ میں مجھ سے بات نہ کرنا (نہ اُن کیلئے نجات طلب کرنا اور نہ ہی دعا فرمانا) یہ ضرور غرق کئے جانے والے ہیں۔

سوال71: کیا کوئی ایسی جان بھی ہے جو دنیا میں پیدا ہوئی اور اسے موت نہیں آئے گی ؟

جواب: جی نہیں! بلکہ جو جان بھی اس دنیا میں پیدا ہوئی بالآخر اس نے ضرور مرنا ہے۔

سوال72: سورۂ مؤمنون کی روشنی میں معاشرے کی ترقی و خوشحالی کیلئے بنیادی باتیں تحریر کیجیے۔

جواب: معاشرے کی خوشحالی اور ترقی کیلئے ہر ایک کو ہر لَہْو و باطل سے بچتے رہنا چاہیے۔پابندی کے ساتھ اور ہمیشہ اپنے مالوں پر فرض ہونے والی زکوٰۃ دیتے رہنا چاہیے۔زنا اور زنا کے اَسباب و لَوازمات وغیرہ حرام کاموں سے ہر ایک کو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے رہنا چاہیے۔اگر کوئی چیز امانت رکھوائی جائے تو اس میں خیانت نہ کی جائے اور وعدوں کو پورا کیا جائے۔

سوال73: سورۂ مومنون میں ایمان والوں کی ذکر کردہ صفات بیان کیجیے۔

جواب :❶ ایمان والے اپنے رب کے عذاب سے خوفزدہ ہیں۔❷ اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور ❸ اس کی تمام کتابوں کو مانتے ہیں۔❹ ایمان والے عرب کے مشرکوں کی طرح اپنے رب کے ساتھ کسی اور کو شریک نہیں کرتے (خازن)۔

سوال74: سابقہ امتوں کے ایمان لانے کے بعد گمراہ ہونے والوں کا کیا سبب بیان کیا گیا ہے ؟

جواب :رب تعالیٰ نے فرمایا: فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ زُبُرًاؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ؛ (تو ان کی امتوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کرلیا، ہر گروہ اس پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے) وضاحت: سابقہ امتوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کرلیا اور یہودی، عیسائی، مجوسی وغیرہ فرقے فرقے ہوگئے یعنی ہر قوم نے ایک کتاب کو مضبوطی سے تھام لیا، صرف اسی پر ایمان لائے اور دیگر کتابوں کا انکار کر دیا۔ ہر گروہ اس پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے اور اپنے ہی آپ کو حق پر جانتا ہے اور دوسروں کو باطل پر سمجھتا ہے۔(خازن)

سوال75: اللہ تعالیٰ نے جسمانی اعضاء عطا کیے ہیں ان کا شکر کیسے ادا کرنا چاہیے ؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی آیات سن، دیکھ اور سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرکے اور حقیقی طور پر نعمتیں عطا فرمانے والے ربِ کائنات کا حق پہچان کر جسمانی اعضاء (کانوں، آنکھوں اور دلوں وغیرہ) کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

سوال76: اللہ تعالیٰ نے جسمانی اعضاء کی صورت میں ہمیں کئی نعمتوں سے نوازا ہے ان میں سے پانچ اعضاء کے نام اور ان کے درست استعمال کے چند طریقے بیان کیجیے۔

جواب: ❶ زبان: صرف و صرف نیک و جائز باتوں کیلئے ہی حرکت میں آئے مثلاً زبان سے تلاوتِ قرآن کی جائے ذکر و درود کا ورد کیاجائے۔نیکی کی دعوت دی جائے۔ ❷ آنکھ: جب بھی اٹھے تو صرف اور صرف جائز امور ہی کی طرف اُٹھے مثلاً آنکھ سے مسجد دیکھی جائے، قرآن کریم دیکھا جائے۔مزاراتِ اولیاء رحمہم اللہ ،علمائے کرام اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی زیارت کی جائے اللہ دِکھائے تو مکہ و مدینہ کے انوار دیکھیں جائیں۔❸ کان: صرف وصرف جائز باتیں سنیں مثلاً کانوں سے تلاوت و نعت سنی جائے، سنتوں بھرے بیانات سنے جائیں اذان واقامت سنی جائے۔❹ ہاتھ: جب بھی اُٹھیں تو نیک کاموں کیلئے ہی اُٹھیں۔ مثلاً باطہارت قرآن کریم کو چھویا جائے، نیک لوگوں سے مصافحہ کیا جائے۔❺ پاؤں: جب بھی چلیں تو صرف اور صرف نیک کاموں کیلئے ہی چلیں مثلاً

سوال77: پاکدامن مرد و عورت پر تہمت لگانے والے کی کیا سزا بیان کی گئی ہے ؟

جواب: رب تعالیٰ نے فرمایا: جو پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں تو انہیں اَسّی کوڑے لگاؤ اور ان کی گواہی کبھی نہ مانو اور وہی فاسق ہیں۔

سوال78: قیامت کے دن نافرمانوں کے خلاف ان کے اعمال کی گواہی کون دے گا ؟ سورۂ نور کی روشنی میں بیان کیجیے۔

جواب: رب تعالیٰ نے فرمایا: جس دن (قیامت کے دن) ان (نافرمانوں) کے خلاف ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے اعمال کی گواہی دیں گے۔(یعنی دنیا میں جو عمل کئے تھے وہ ان کی خبر دیں گے)

سوال79: مندرجہ ذیل آیت کس صحابی رسول کے بارے میں نازل ہوئی اور کیا حکم ارشاد فرمایا گیا؟ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ۔

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے قسم کھائی تھی کہ حضرت مِسطح رضی اللہ عنہ (جو کہ آپ رضی اللہ عنہ کے خالہ زاد بھائی، نادار، مہاجر، بدری تھے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی اُن کا خرچ اٹھاتے تھے مگر چونکہ اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگانے والوں کے ساتھ انہوں نے موافقت کی تھی اس لئے ان) کے ساتھ حسنِ سلوک نہ کریں گے۔ تو یہ آیت حضرتِ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں نازل ہوئی جب یہ آیت حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے پڑھی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک میری آرزو ہے کہ اللہ تعالیٰ میری مغفرت کرے اور میں حضرت مِسطح رضی اللہ عنہ کے ساتھ جو سلوک کرتا تھا اس کو کبھی موقوف نہ کروں گا۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو جاری فرمادیا۔(بخاری)

سوال80: کیا کسی کے گھر میں داخل ہونے کیلئے اُس سے اجازت لینا ضروری ہے ؟

جواب: جی ہاں ! کسی کے گھر میں داخل ہونے کیلئے اُس سے اجازت لینا ضروری ہے۔ رب تعالیٰ نے فرمایا: اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو۔

سوال81: کیا زمین پر رہنے والا اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچ سکتا ہے ؟

جواب: جی نہیں! بلکہ فرمایا گیا: سُن لو! بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بیشک وہ جانتا ہے جس حال پر تم ہو اور اس دن کو (جانتا ہے) جس میں لوگ اس کی طرف پھیرے جائیں گے تو وہ انہیں بتادے گا جو کچھ انہوں نے کیا اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔ مزید فرمایا گیا: لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ہرگز کافروں کو یہ خیال نہ کرو کہ وہ ہمیں زمین میں عاجز کرنے والے ہیں۔(یعنی ان کفار کا زمین میں امن سے رہنا اس وجہ سے نہیں کہ وہ رب کے قابو سے باہر ہیں بلکہ یہ رب تعالیٰ کی مہلت ہے لہٰذا ان کے بارے میں یہ خیال نہ کرو کہ یہ ہماری پکڑ سے بھاگ کر زمین میں ہمیں عاجز کردیں گے) اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور بیشک وہ کیا ہی بُری لوٹنے کی جگہ ہے۔

سوال82: سورۂ نور کی کونسی آیت میں کامیابی کا طریقہ بتایا گیا ہے اور وہ طریقہ کیا ہے ؟

جواب: رب تعالیٰ نے فرمایا: وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرے اور اس (کی نافرمانی) سے ڈرے تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔

سوال83: کیا ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مبارک نام عام لوگوں کی طرح لے سکتے ہیں ؟

جواب: جی نہیں! بلکہ رب تعالیٰ نے فرمایا: لَّا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا (اے لوگو!) رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ بنالو جیسے تم میں سے کوئی دوسرے کو پکارتا ہے۔

سوال84: کن مردوں اور عورتوں کے درمیان پردہ نہیں، سورۂ نور کی روشنی میں واضح کیجیے۔

ضروری نہیں ہے۔

سوال85: اس سورت (فرقان) میں اللہ تعالیٰ کی شان کے متعلق کیا بیان کیا گیا ہے ؟

جواب: سورۂ فرقان کی آیت نمبر 2 میں ارشاد ہوا:❶ وہ جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی (خالصتا) بادشاہت ہے اور ❷ اُس نے نہ اولاد اختیار فرمائی اور ❸ نہ اس کی سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے اور ❹ اُس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا پھر ❺ اُسے (ہر چیز کو اس کے حال کے مطابق) ٹھیک اندازے پر رکھا۔

سوال86: کفار و مشرکین کے بتوں کی بے بسی کو کیوں بیان کیا گیا ہے ؟

جواب: بت پرست اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے پر بتوں کی عبادت کرنے کو ترجیح دیتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے، لہٰذا کفار و مشرکین کے بتوں کی بے بسی کو رب تعالیٰ نے بیان فرمایا کہ: لوگوں نے اس (اللہ تعالیٰ) کے سوا بہت سے معبود بنا لئے جو کسی شے کو پیدا نہیں کرتے بلکہ خود اُنہیں بنایا جاتا ہے اور وہ اپنے لئے کسی نقصان اور نفع کے مالک نہیں ہیں اور نہ وہ (کسی کی) موت اور زندگی کے اور نہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

سوال87: قیامت کے دن کافروں کو کوئی عمل فائدہ دے گا ؟

جواب: جی نہیں! بلکہ کفار نے کفر کی حالت میں جو کوئی ظاہری اچھے عمل کیے ہوں گے جیسے صدقہ، صلہ رحمی، مہمان نوازی اور یتیموں کی پرورش وغیرہ، اللہ تعالیٰ اُنہیں روشندان کی دھوپ میں نظر آنے والے باریک غبار کے بکھرے ہوئے ذروں کی طرح انہیں بے وقعت بنادے گا (یعنی وہ اعمال باطل کر دیئے جائیں گے) ان کا کوئی فائدہ نہ ہوگا کیونکہ اعمال کی مقبولیت کے لئے ایمان شرط ہے اور وہ انہیں مُیَسَّر نہ تھا۔

سوال88: آیت نمبر 21 میں کفار کے کس مطالبے کو بڑی سرکشی قرار دیا گیا ہے ؟

جواب: فرمایا گیا: اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے (یعنی قیامت کے دن دوبارہ زندہ کئے جانے اور حشر نشر کو نہیں مانتے) اُنہوں نے کہا: ہم پر فرشتے کیوں نہ اتارے گئے؟ یا ہم اپنے رب کو کیوں نہیں دیکھتے ؟ بیشک اُنہوں نے اپنے دلوں میں تکبر کیا ہے اور اُنہوں نے بہت بڑی سرکشی کی ہے۔

سوال89: سورۂ فرقان میں اللہ پاک اور بتوں کے درمیان کن صفات کے ذریعے فرق بیان کیا گیا ہے ؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی صفات: آسمانوں اور زمین کی بادشاہت خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ہر چیز کو صرف اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا، ہر چیز کو اس کے حال کے مطابق ٹھیک اندازے پر رکھا۔بتوں کی مذمت: بت کسی شے کو پیدا نہیں کرسکتے بلکہ خود اُنہیں بنایا جاتا ہے اور وہ اپنے لئے کسی نقصان اور نفع کے مالک نہیں ہیں تو کسی اور کو کیا نفع و نقصان دے سکیں گے اور نہ وہ (کسی کی) موت اور زندگی کے اور نہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

سوال90: کفار و مشرکین کے بتوں کی سب سے بڑی اور بنیادی خامی کون سی ہے ؟

جواب: کفار و مشرکین اللہ تعالیٰ کے سوا ان بتوں کی عبادت کرتے ہیں جو عبادت کرنے کی صورت میں کوئی نفع نہیں پہنچا سکتے اور ان کی عبادت کرنا چھوڑ دینے کی صورت میں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

سوال91: جھوٹی گواہی کا کیا حکم ہے اور اس سے کون بچتا ہے ؟

جواب: جھوٹی گواہی دینا انتہائی مذموم عادت ہے،رسولُ اللہ صلَّی اللہُ علیہِ وسلَّم نے فرمایا: جھوٹے گواہ کے قدم ہٹنے بھی نہ پائیں گے کہ اللہ تعالیٰ اس کیلئے جہنم واجب کر دے گا۔ (ابن ماجہ)۔ جھوٹی گواہی نہ دینا اور جھوٹ بولنے سے تعلق نہ رکھنا کامل ایمان والوں کا وصف ہے۔

سوال92: اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کو کتنے دن میں بنایا ؟

سوال93: مال خرچ کرنے کا معیار کیا ہے ؟

جواب : کامل ایمان والوں کے مال خرچ کرنے کا معیار یہ ہے کہ وہ اسراف اور تنگی دونوں طرح کے مذموم طریقوں سے بچتے ہیں اور ان دونوں کے درمیان اعتدال سے رہتے ہیں۔

سوال94: قیامت کے دن کسی شخص کو اس کا مال اور نیک اولاد نفع دے گی ؟

جواب : کافرو مشرک جو مال نیک کاموں میں خرچ کرے گا آخرت میں وہ جہنم کے عذاب سے نجات دلانے اور اللہ تعالی کی بارگاہ سے ثواب حاصل کرنے میں اس کے کوئی کام نہ آئے گا البتہ مسلمان جو مال اللہ تعالی کی راہ میں خرچ کرے گا اور جو نیک اولاد چھوڑ کر مرے گا وہ مال اور اولاد اس کے کام آئے گی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مسلمان کو اس کے صدقات و خیرات کا ثواب عطا فرمائے گا۔

سوال95: کن لوگوں کے بارے میں نبی کریم علیہ السلام سے فرمایا گیا کہ آپ ان کے ایمان نہ لانے کے غم میں اپنی جان کو ختم نہ کریں ؟

جواب: تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کو اس بات کی شدید خواہش تھی کہ اہل مکہ ایمان لے آئیں، لیکن جب وہ ایمان نہ لائے اور کفارِ مکہ نے حضور پُرنور علیہ السلام کو جھٹلایا تو آپ علیہ السلام کو ان کی ایمان سے محرومی کی وجہ سے قلبی طور پر بہت دکھ ہوا، اس پر اللہ تعالی نے اپنے حبیب علیہ السلام کو تسلی دیتے ہوئے رحمت و کرم کے انداز میں یہ خطاب فرمایا۔

سوال96: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دینے کے لیے اللہ تعالی نے کن انبیائے کرام علیہم السلام کے واقعات بیان فرمائے ہیں ؟

جواب : اپنے حبیب صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کو تسلی دینے کیلئے اللہ تعالی نے پچھلے انبیاءِ کرام علیہم السلام کے واقعات بیان فرمائے ہیں، جن کی ترتیب یہ ہے (1) حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السلام (2) حضرت ابراہیم علیہ السلام (3) حضرت نوح علیہ السلام (4) حضرت ہود علیہ السلام (5) حضرت صالح علیہ السلام (6) حضرت لوط علیہ السلام (7) حضرت شعیب علیہ السلام کا واقعہ۔ (متعدد سورتوں میں انبیاءِ کرام علیہم السلام کے واقعات کو بار بار ذکر کرنے سے ایک مقصود یہ بھی ہے کہ مؤمن کے ایمان میں اضافہ ہو اور کافر پر مزید حجت قائم ہو جائے۔صراط الجنان)

سوال97: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالی کی وحدانیت پر دلیل دیتے ہوئے اپنی قوم کے سامنے کن باتوں کو بیان فرمایا ؟

جواب: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنی قوم سے فرمایا:جب تم ان بتوں کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری پکار سنتے ہیں ؟ یا تمہیں عبادت کرنے پر کوئی نفع یا عبادت نہ کرنے پر کوئی نقصان دیتے ہیں؟ جب ایسا کچھ نہیں ہے تو تم نے انہیں معبود کس طرح قرار دے دیا! (جلالین) (حضرت براہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا بت پرست قوم سے یہ سوال فرمانا اس لئے تھا تاکہ اُنہیں دکھائیں کہ جن چیزوں کو وہ لوگ پوجتے ہیں وہ کسی طرح بھی عبادت کے مستحق نہیں(مدارک)

سوال98: قیامت کے دن کفار کن باتوں کا اظہار کریں گے ؟

جواب: کفار، جہنم میں اپنے جھوٹے معبودوں سے جھگڑتے ہوئے کہیں گے: خدا کی قسم، بیشک ہم کھلی گمراہی میں تھے جب ہم تمہیں (عبادت کا مستحق ہونے میں) تمام جہانوں کے پروردگار کے برابر قرار دیتے تھے اور ہمیں مجرموں نے ہی گمراہ کیا تو اب ہمارے لئے کوئی سفارشی نہیں اور نہ ہی کوئی غمخوار دوست ہے۔ تو اگر کسی طرح ہمارے لئے ایک مرتبہ لوٹ کر جانا ہوتا تو ہم مسلمان ہو جاتے۔

محمد زاہد مسعود عفی عنہ دنیاپور